سوال

ے شوہر (409)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی پروگراموں، دعوتوں اور تقریبات میں شرکت کرتی ہے اور دوسری عورتوں کو مختلف قسم کے زیورات اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھنے کے بعد مجھ سے بھی ان جیسے زیورات اور کپڑوں کا مطالبہ کرتی ہے لیکن میری ماہانہ آمدنی دوسری عورتوں کے خاوندوں جیسی نہیں، لہذا مجھے اپنی بیوی سے کس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

، اللہ علیہ وسلم سے ایک عظیم الشان حدیث مروی ہے جس میں اس معاملے کو بیان کیا گیا ہے اور اس عمل کو ہلاکت قرار دیا گیا ہے، ذیل میں ہم اس حدیث کو بالنص پیش کرتے ہیں:

اول ماہلک بنواسرائیل أن امرأة الفقیر کانت تکلفہ من الثیاب والصیغ أو قال من الصیغۃ ماتکلف امرأة الغنی"

" بنواسرائیل کی ابتدائی ہلاکت یہ تھی کہ ایک فقیر شخص کی بیوی اسے لباس یا زیورات لانے کی اتنی تکلیف دیتی تھی جتنی غنی کی عورت زیورات کی تکلیف دیتی ہے۔ "(صحیح: السلسلة الصحیحة(591)

لہذا ہمارے مسلمان بھائی آپ پر ضروری ہے کہ اپنی بیوی کو قناعت اور زہد کی تلقین کریں اور اس سے یہ وعدہ کریں کہ اللہ تعالیٰ جب رزق میں کشادگی فرمائے گا تو پھر تجھے یہ سب کچھ لا کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص497

محدث فتویٰ